سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۹ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی رہی۔ البتہ کل شام کے وقت بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ کی وفات

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا تعزیتی تار

کوئٹہ (بذریعہ تار) حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے حسب ذیل تعزیتی تار ارسال کیا ہے۔

" جماعت احمدیہ کوئٹہ کو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی وفات پر انتہائی شدید صدمہ ہوا۔ اللہ تعالےٰ حضرت مولانا صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور آپ کی روح پر انوار و برکات اور افضال و انعامات کی بارش نازل کرے۔ آمین "

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان جیسی کوئی چیز نہیں ایمان سے عرفان کا پھل پیدا ہوتا ہے

ایمان مجاہدہ اور کوشش کو چاہتا ہے اور عرفان خدا تعالیٰ کی موہبت اور انعام ہوتا ہے

" دیکھو ایمان جیسی کوئی چیز نہیں۔ ایمان سے عرفان کا پھل پیدا ہوتا ہے۔ ایمان تو مجاہدہ اور کوشش کو چاہتا ہے اور عرفان خدا تعالےٰ کی موہبت اور انعام ہوتا ہے۔ عرفان سے مراد کشوف اور الہامات جو ہر قسم کی شیطانی آمیزش اور ظلمت کی ملونی سے مبرا ہوں اور نور اور خدا کی طرف سے ایک شوکت کے ساتھ ہوں وہ مراد ہیں اور یہ خدا تعالےٰ کا فضل اور اس کی طرف سے موہبت اور انعام ہوتا ہے۔ یہ چیز کچھ کسبی چیز نہیں مگر ایمان کسبی چیز ہوتا ہے اسی واسطے اوامر ہیں کہ یہ کرو۔ غرض ہزاروں احکام ہیں اور ہزاروں نواہی ہیں۔ ان پر پوری طرح کاربند ہونا ایمان ہے۔

غرض ایمان ایک خدمت ہے جو ہم بجا لاتے ہیں اور عرفان اس پر ایک انعام اور موہبت ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ خدمت کئے جاوے۔ آگے انعام دینا خدا کا کام ہے۔ یہ مومن کی شان سے بعید ہونا چاہیئے کہ وہ اس انعام کے واسطے خدمت کرے۔" (الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۳ء)

مطالبۂ سادہ زندگی اور سگریٹ و حقہ نوشی

قابل توجہ جماعت احمدیہ

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ " سادہ زندگی " کا فرمایا ہوا ہے۔ یہ مطالبہ اور تحریکات مستقل حیثیت رکھتے ہیں۔ جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اس موقعہ پر احباب اور مستورات کو چاہیئے کہ وہ اپنے عمل سے اس مطالبہ کو نمایاں کریں تا کہ سب لوگوں پر نیک اثر پڑے

نیز اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ ربوہ دار الہجرت میں سگریٹ فروشی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے تمام عہدہ داران اس ممانعت کی یاد دہانی کراتے رہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نگران بورڈ کا ارشاد ہے کہ کوشش کر کے سگریٹ کی لعنت کو کلیۃً ربوہ سے دور کر دیا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد مبارک میں درس قرآن کریم

و باجماعت نماز تہجد کا انتظام

نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے تحت امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو مسجد مبارک میں حسب سابق درس قرآن کریم اور باجماعت نماز تہجد کا انتظام ہو گا۔ احباب جماعت استفادہ فرمادیں۔ گزشتہ سالوں میں جو احباب شامل ہوتے رہے ہیں وہ تو ضرور شامل ہوں گے۔ دوسرے احباب بھی اس روحانی مائدہ سے حظ اٹھائیں۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل باجماعت نماز تہجد ۴½ بجے صبح پڑھایا کریں گے۔ اور نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس ہوا کرے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ دسمبر ۶۳ء

اے ابراہیمِ ثانی کے پرندو!

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں زندہ قوموں کی یہ علامت بیان فرمائی ہے کہ وہ اپنے مرکز کے ساتھ اِس طرح وابستہ ہوتی ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت بھی ان کی اِس وابستگی کو کسی قسم کا گزند نہیں پہنچا سکتی۔ اُن کی یہ وابستگی دن بدن بڑھتی اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ اِس وابستگی کی مثال اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایک کشف کے تعلق میں بیان فرمائی ہے۔ وہ کشف یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہیں اور اُس سے دریافت کر رہے ہیں کہ اے باری تعالیٰ میری قوم روحانی حیات سے کس طرح ہمکنار ہو گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(سورہ بقرہ آیت ۲۶۱)

چار پرندے لے اور ان کو اپنے ساتھ سدھا لے پھر ان میں سے ہر ایک کو ایک پہاڑ پر الگ الگ رکھ دے۔ پھر انہیں بُلا وہ تیری طرف تیزی کے ساتھ چلے آئیں گے۔ اور جان لے کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

اِس کشف میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جس طرح پرندوں کو سدھا کر مختلف اطراف میں پھیلا دیا جاتا ہے اور وہ ایک آواز پر دوڑتے ہوئے اپنے مالک کے پاس آ جمع ہوتے ہیں اِسی طرح ایک مامور من اللہ کے متبعین اُس کی قوتِ قدسیہ اور فیضِ صحبت کے نتیجہ میں اُس کے ساتھ محبت وعشق اور دلی وابستگی کے تعلق میں اِس طور سے منسلک ہو جاتے ہیں کہ وہ کہیں بھی چلے جائیں جب بھی وہ انہیں اپنے پاس آ جمع ہونے کے لئے بلاتا ہے تو وہ اپنے دنیوی کاموں کا حرج کر کے بھی دیوانہ وار اُس کے پاس آ جمع ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب فی الواقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم آپ کے فیضِ صحبت کے نتیجہ میں پوری طرح تربیت حاصل کر چکی اور آپ نے اُنہیں مختلف اطراف میں پھیلا دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ دکھانے کے لئے کہ ان کی قوم سدھائے ہوئے پرندوں کی طرح ان کے ساتھ محبّت وعشق کے کبھی نہ منقطع ہونے والے رشتہ میں منسلک ہو چکی ہے آپ کو انہیں بلانے کا حکم دیا اور ساتھ ہی یقین دلایا کہ وہ سدھے ہوئے پرندوں کی طرح دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے چنانچہ فرمایا:-

يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

(سورۃ ۲۲ آیت ۲۸)

وہ پیدل بھی اور ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی وجہ سے دُبلی ہو گئی ہو دُور دُور سے گہرے راستوں پر سے ہوتے ہوئے تیرے پاس چلے آئیں گے۔

چنانچہ فی الواقعہ ایسا ہی ہوا آپ کی قوم کے افراد آپ کی آواز پر اِس کثرت سے آئے کہ راستے گہرے ہو ہو گئے اور مکّہ کی وادی ساری کی ساری ابراہیم کے سدھائے ہوئے پرندوں سے پُر ہو گئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ کشف اور خود آپ کے زمانہ میں ہی عملاً اِس کا پورا ہونا اِس حقیقت پر گواہ ہے کہ زندہ قوموں کی اور ان میں سے بھی علی الخصوص خدائی جماعتوں کی یہ علامت ہوتی ہے وہ اپنے مرکز کے ساتھ کبھی نہ منقطع ہونے والے رشتہ میں منسلک ہوتی ہیں اور جب بھی مرکز کی طرف سے انہیں آ جمع ہونے کے لئے پکارا جاتا ہے تو وہ سدھائے ہوئے پرندوں کی طرح دیوانہ وار آ جمع ہوتے ہیں۔ مرکز کی طرف سے بلند ہونے والی آواز پر لبیک کہنا ان کی فطرت کا ایک جز بن جاتا ہے۔ اُن کیلئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ آواز بلند ہو اور وہ اُس پر لبیک نہ کہیں۔

ہم جو ابراہیم ثانی کے سدھائے ہوئے پرندوں کی حیثیت رکھتے ہیں ہمارے لئے بھی اِسی طرح اپنی روحانی حیات کا ثبوت دینے کا موقع آ پہنچا ہے۔ اور وہ ہے جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں اپنے مقدس مرکز میں آ جمع ہونے کا بابرکت موقع۔ اگر واقعی ہم ابراہیم ثانی کے سدھائے ہوئے پرندے ہیں اور یقیناً ہیں تو پھر ہماری طرف سے فطری تقاضہ کے طور پر بے اختیار "لبیک، یا مسیحِ پاک! لبیک" کی ندا کا بلند ہونا اور پھر ہمارا جوق در جوق اپنے مرکز میں آ جمع ہونا از بس ضروری ہے۔

اے ابراہیم ثانی کے پرندو! آؤ اور جوق در جوق آؤ۔ بے اختیار اور دیوانہ وار آؤ، اور اِس کثرت سے آؤ کہ يَاْتِيْنَكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ کا پُرکیف نظارہ پھر پوری شان کے ساتھ دنیا والوں کی نگاہوں کے سامنے آ جائے اور وہ جان لیں کہ وہ مردِ خدا جس نے اِن روحانی پرندوں کو سدھایا ہے فی الواقعہ خدا کی طرف سے ہے۔ اُس نے انہیں باذن اللہ وہ زندگی عطا کی ہے کہ موت جس کے قریب نہیں پھٹک سکتی۔ سو یہ تمہارے امتحان کا وقت ہے ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کی غفلت اور سُستی تمہاری روحانی حیات پر حرف لانے کا موجب بنے۔ آؤ اور بے اختیار آؤ اور اِس شان سے آؤ کہ بڑھ چڑھ کر آنے کے تمام سابقہ ریکارڈ مات کر دکھاؤ اور اِس طرح اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دو اور دنیا کو بتا دو کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ نائب اور غلام جس نے اپنے آقا سے اکتسابِ فیض کر کے اپنی مسیحائی سے تمہیں زندہ کیا ہے فی الواقعہ خدا کی طرف سے ہے اور جس طرح اُس نے تمہیں روحانی حیات سے مالا مال کیا ہے ایک وقت آئے گا کہ وہ اِسی طرح تمام بنی نوعِ انسان کو حیاتِ نو سے ہمکنار کر کے انہیں اپنے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالے گا۔

سو اے روحانی حیات سے ہمکنار ہونیوالے خوش نصیبو! آؤ اور ایک دفعہ پھر اِس امتحان میں کامیاب ہو کر ہاں پہلے سے کہیں بڑھ کر نمایاں امتیاز کے ساتھ کامیاب ہو کر اپنے خالق و مالک کے حضور سرخرو ٹھہرو۔ اور یاد رکھو کہ تمہارے حق میں مبلانے والے کی عظیم الشان دعائیں تمہیں فائز المرام کرنے کے لئے تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔ وہ تمہارے لئے پہلے ہی سے خدا تعالیٰ کے حضور اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی یہ دعائیں مانگ گیا ہے:-

"ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کیساتھ اُن کو اٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا، اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین!"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

عزم و ہمت، اخلاص و عقیدت، اور پورے انشراح و بشاشت کے ساتھ اِس راہ میں تمہارے قدم اٹھانے کی دیر ہے کہ یہ دعائیں تمہارے حق میں قبول ہو کر آن کی آن میں تمہیں فائز المرام کر دیں گی۔ آؤ اور دوڑتے چلے آؤ۔ کسی دنیوی حرج یا نقصان کی پرواہ نہ کرو اِس لئے کہ جو عظیم الشان روحانی فائدہ تمہیں حاصل ہو گا اور جس آسمانی مائدہ سے تم بہرہ اندوز ہو گے اُس کی خاطر دنیوی نقصان گوارا کر لینا عین سعادت ہے۔

سادہ زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا مطالبہ سادہ زندگی ہر احمدی سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ اس پر عمل کرے تا جلسہ سالانہ کے موقع پر اس کا واضح اثر نظر آئے۔ ✤

اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان فعلی شہادت

احمدیت کی ترقی کسی مادی وجود سے وابستہ نہیں ہے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا نتیجہ ہے

شیخ خورشید احمد

اللہ تعالیٰ کا وعدہ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔
وکان حقاً علینا نصر
المؤمنین (الروم)

یعنی مومنوں کی مدد اور ان کی تائید و حمایت کرنا ہم نے اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے۔

اس وعدہ الٰہی کے مطابق ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو غیر معمولی نصرت و تائید سے نوازا اور قدم قدم پر ان کی مدد کی۔

مخالفین کا نقطۂ نظر

مخالفین کی نظر میں چونکہ مادیت تک محدود ہوتی ہے۔ اس لئے جب الٰہی جماعتوں کی کامیابیوں کو دیکھتے ہیں تو بجائے یہ سمجھنے کے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی مدد و تائید کا نتیجہ ہے۔ مختلف مادی وسائل و اسباب کو ان کامیابیوں کی بنیاد قرار دیتے ہیں اور مومنین کو مخاطب کر کے یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ

انما انت من المسحرین (الشعراء)

یعنی تم تو مسحر یا مسحور ہو تم خود نہیں بولتے بلکہ تمہارے پیچھے کوئی اور طاقت بول رہی ہے جو تجھے مال و دولت یا دیگر مختلف ذرائع سے تقویت پہنچا رہی ہے۔

اسی طرح وہ کہتے ہیں

انھم یقولون انما یعلمہ
بشر (النحل)

یعنی یہ کامیابی وحی الٰہی کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ بلکہ کوئی اور آدمی تمہیں دریوز سکھاتا ہے اور انہی کی کوششوں کی وجہ سے تمہیں کامیابی ہوئی ہے۔

جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو حق کی تائید کے لئے کھڑا کیا ہے اور اپنی قدیم سنت کے مطابق اسے شدید مخالفتوں کے باوجود قدم قدم پر اپنی غیر معمولی نصرت سے نوازا ہے۔ قرآن مجید کی مندرجہ بالا آیات کے عین مطابق ہمارے مخالفین بھی ہماری ترقی اور کامیابی کا سبب مختلف مادی وسائل اور اسباب کو قرار دیتے رہے ہیں۔ لیکن احمدیت کی تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں یہ عجیب ایمان افروز نظارہ نظر آتا ہے کہ ہمارے مخالفین نے جن جن وسائل کو ہماری کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے وقتی طور پر یا مستقل طور پر ان وسائل سے جماعت کو محروم کر کے پھر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھلائے اور اس طرح دنیا کو بتا دیا کہ

"دنیوی وسائل کو اس جماعت
کی ترقی کا ذریعہ سمجھنے والو!
تمہارا خیال سراسر غلط اور
بے بنیاد ہے اس جماعت
کی ترقی ہرگز دنیوی اسباب
پر مبنی نہیں۔ اس کے سر پر خدائے
بزرگ و برتر کا سایہ ہے اس
کے فضل سے یہ جماعت قائم ہوئی
اور وہی ہر آن اس کا حافظ
و ناصر ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کے زمانہ میں حضور اقدس کی علمی کامیابیوں کو بعض مخالفین نے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ جیسے جید اور متبحر علماء کی مدد کا رہین منت سمجھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کے ماتحت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو اپنے پاس بلا لیا۔ اور ان کی وفات کے بعد بھی حضور اقدس کو غیر معمولی بلکہ پہلے سے بہت بڑھ کر علمی کامیابیاں عطا فرمائیں اور اس طرح دنیا کو بتا دیا کہ یہ کامیابیاں میری اور صرف میری تائید و نصرت کا نتیجہ ہیں۔ لیکن دنیا نے پھر بھی نہ سمجھا اور بعض لوگوں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُرکشش شخصیت کو احمدیت کی ترقی کی وجہ قرار دیا۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا تو برملا کہا کہ اب یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ لیکن سلسلہ پھر بھی قائم رہا۔ بلکہ ترقی کرتا چلا گیا۔ اور ہر سال جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کی تعداد بڑھتی گئی۔

پھر لوگوں نے حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی علمیت و شہرت کو اس سلسلہ کی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔ لیکن جب حضرت مولوی صاحب بھی اللہ تعالیٰ کی ازلی مشیت کے ماتحت فوت ہو گئے۔ تو جماعت کی قیادت ایک ۲۵ سالہ نوجوان کے ہاتھ میں آئی۔ جس کی ناتجربہ کاری اور کم علمی کا طعنہ غیر ہی نہیں بلکہ اپنے بھی دیتے تھے۔ لیکن جماعت پہلے سے بھی بڑھ کر ترقی کرتی چلی گئی حتیٰ کہ اس ناتجربہ کار نوجوان کے ہاتھوں احمدیت کی شہرت دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی۔ اور اس کے عہد خلافت میں جماعت کے سالانہ جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد کہیں سے کہیں جا پہنچی۔ اس کے بالمقابل اسے کم علم اور ناتجربہ کار قرار دینے والے پختہ کار اور مسن اصحاب کی آواز احمدیہ بلڈنگس کی در و دیوار تک ہی محدود رہی۔

منکرین خلافت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتمام حجت

جب خلافت ثانیہ کے زمانہ میں جماعت احمدیہ کی غیر معمولی اکثریت سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود کے دامن سے وابستہ ہو کر روز افزوں ترقی کرنے لگی۔ تو تعجب ہے کہ پھر بھی لوگوں نے خدا کی نصرت و تائید کو محسوس نہ کیا۔ اور اس ترقی کے بھی مادی اسباب اور ذرائع ڈھونڈنے لگے چنانچہ انہیں منکرین خلافت نے جو ابتدائی زمانہ میں بڑے فخر سے یہ کہا کرتے تھے کہ

(۱) "ابھی بمشکل قوم کے بیسویں
حصہ نے (انہیں) خلیفہ تسلیم
کیا ہے۔" (پیغام صلح ۵ مئی
۱۹۱۴ء)

(۲) "پانچ لاکھ آدمیوں میں سے
دسواں حصہ بھی ایسا نہیں دکھایا جا سکتا
جس نے انہیں خلیفہ اور مطاع
تسلیم کیا ہو۔"

(پیغام صلح ۲۱ اپریل ۱۹۱۴ء)

انہوں نے اب یہ کہنا شروع کر دیا کہ:۔

"اگر قادیان ان کا مرکز نہ ہوتا
اور میاں صاحب حضرت صاحب
کے بیٹے نہ ہوتے ......
...... تو پھر ہم دیکھتے کہ یہ
کس طرح کامیابی حاصل کرتے۔"

(مرۃ الاختلاف مصنفہ
ڈاکٹر بشارت احمد صاحب)

دنیا جن مادی وسائل کو یا فانی
وجودوں کو احمدیت کی ترقی
کا موجب سمجھتی تھی۔ اللہ تعالیٰ
نے ان سے جماعت کو محروم کر کے
بھی اپنی تائید و نصرت کے کرشمے
دکھلائے ہیں اور اس طرح واضح
کر دیا ہے کہ اس جماعت کی
ترقی ہرگز دنیوی اسباب پر مبنی
نہیں ہے۔ اس کے سر پر خدائے برتر
کا سایہ ہے اور وہی ہر آن اس کا
حافظ و ناصر ہے۔

مندرجہ بالا الفاظ اس حسرت و ناکامی کے احساس کی غمازی کر رہے ہیں۔ جو واہستہ خلافت کی کامیابی کی وجہ سے منکرین خلافت کے قلوب میں پیدا ہوا۔ لیکن خدا کی عجیب قدرت ہے کہ ۱۹۴۷ء میں جماعت احمدیہ کا مرکز قادیان سے بھی محروم ہو گئی۔ اس محرومی کے باوجود ترقی ہی کرتی چلی گئی۔ چنانچہ جلسہ سالانہ پر آنے والے احمدی احباب کی تعداد ستر اسی ہزار تک جا پہنچی تو قادیان سے وابستگی کو ترقی کی وجہ سے قرار دینے والے احباب کی قسمت میں پھر بھی ناکامی اور حسد و بغض کے انگاروں پر لوٹنا ہی رہا۔

ہماری محبت و عقیدت کا اصل مرکز صرف خدا تعالیٰ ہے

منکرین خلافت نے ہمیں پیر پرستی کا طعنہ دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرزند ہونے کی حیثیت سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ افراد جماعت کی عقیدت و محبت کو ہماری کامیابی کی وجہ قرار دیا لیکن جیسا کہ سب کو علم ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں اور جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پہلے کی طرح فعال قیادت سے اور حضور کی حد درجہ ایمان افروز تقاریر سے محروم ہے اگر جماعت کی ترقی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہوتی اور احمدی احباب محض حضور کی خاطر جلسہ سالانہ پر آتے تھے تو چاہیئے تھا کہ حضور کی علالت کے بعد یہ تعداد بسرعت کم ہوتی چلی جاتی لیکن اپنے اور بیگانے سبھی جانتے ہیں کہ حضور کی علالت طبع کے باوجود اور حضور کی پُر معارف تقاریر سے محروم ہونے کا علم رکھنے کے باوجود اور حضور کی پُر معارف تقاریر سے محروم ہونے کا علم رکھنے کے باوجود ہر سال جلسہ سالانہ

کے موقعہ پر آنے والے احباب کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور اس طرح ہمارا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کی ایک فعلی شہادت پیش کرتا ہے جو ہر سال دنیا کو بتاتا ہے

کہ یہ جماعت خدا اور محض خدا کے فضل سے ترقی کر رہی ہے اس جماعت کی محبت و عقیدت کا اصل اور حقیقی مرکز کوئی انسان نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی حی و قیوم ذات ہے، جس کی رضا کی خاطر یہ جماعت قائم ہوئی ہے۔

خدائی قافلہ کبھی رک نہیں سکتا

موجودہ سال جماعت احمدیہ کے لئے عام الحزن کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس سال ہمیں سلسلہ کے متعدد جلیل القدر بزرگوں اور نہایت قیمتی وجودوں کی المناک وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ یہ وجود بلاشبہ ہماری قیمتی متاع تھے۔ ان کی قائدانہ صلاحیتوں ان کی روحانی برکات اور پُرسوز دعاؤں سے محرومی ہمارے لئے بہت بڑا نقصان ہے لیکن ان کی وفات کی وجہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا خدائی قافلہ ہرگز رک نہیں سکتا۔ اور اس کی ترقی میں انشاء اللہ کوئی رخنہ واقع نہ ہوگا کیونکہ بالفاظ سیدی مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ۔

"یہ امتحان عارضی نوعیت رکھتے ہیں ان کی وجہ سے خدائی قافلہ رک نہیں سکتا یہ چلتا چلا جائے گا پہلے بھی خوف آئے جو خدا نے فضل سے بدل دیئے۔ اور اب بھی ایسا ہی ہوگا"۔

مخالفین کی جھوٹی تمنائیں

ان قیمتی وجودوں کی وفات کی وجہ سے بعض مخالف حلقے جو روحانی بصیرت سے بے بہرہ اور الٰہی جماعتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سلوک سے بے خبر ہیں۔ پھر یہ خیال کرنے لگے ہیں کہ شاید اب اس سلسلہ کی ترقی میں رخنہ پیدا ہو جائے۔ چنانچہ حال ہی میں اس قسم کی جھوٹی اور بے پر کی افواہیں پھیلانے لگے ہیں کہ:

"قادیانی امت ...... ایک خوفناک بحران میں مبتلا ہے ...... چنانچہ مستقل چندہ دہندگان کی تعداد صرف پانچ ہزار تک رہ گئی ہے اور اسی طرح جائداد وقف کرنے والوں کی شرح بھی روز بروز گرتی جا رہی ہے۔" (شہاب یکم دسمبر)

ظاہر ہے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں ہے۔ دراصل ان افواہوں کے پس پردہ ان لوگوں کی جھوٹی خوشیاں اور تمنائیں کام کر رہی ہیں کہ شاید چند فانی وجودوں سے محرومی کی وجہ سے اس جماعت کی ترقی رک جائے۔ لیکن انشاء اللہ یہ تمنائیں کبھی پوری نہ ہوں گی۔

احمدیت اللہ تعالیٰ کا لگایا ہوا پودا ہے

ایک ایک احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس یقین پر قائم ہے کہ احمدیت کا انحصار کسی مادی وجود پر نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا لگایا ہوا پودا ہے مادی وجود تو آتے رہیں گے اور گزرتے چلے جائیں گے۔ لیکن یہ پودا ہمیشہ بڑھتا رہے گا کوئی نہیں جو اس کی ترقی کو روک سکے۔ مخالفین ہمیشہ حسرت و یاس کے عالم میں یہی کہنے پر مجبور ہوتے چلے جائیں گے کہ

"میری حسرت زدہ نگاہیں بحسرت دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے گریجوایٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کونٹ اور ڈیکارٹ اور ہیگل کے فلسفہ تک کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ غلام احمد قادیانی ...... پر اندھا دھند آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں"۔ (زمیندار ۹ اکتوبر ۳۲ء)

اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تحریر فرمودہ یہ الفاظ ہمیشہ پورے ہوتے رہیں گے کہ

"اے نادانو! .... مجھ سے پہلے کونسا صادق ضائع ہوا جو میں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی روح نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں ...... دشمن ذلیل ہوں گے اور حاسد شرمندہ اور خدا تعالیٰ اپنے بندے کو ہر میدان میں فتح دے گا"۔ (انوار الاسلام)

جلسہ سالانہ مخالفین کی تمناؤں کو غلط ثابت کرنے کا نادر موقعہ ہے

اُدھر تو مخالفین ان خوش فہمیوں کا اظہار کر رہے ہیں کہ شاید اب یہ خدائی قافلہ رک جائے اور ادھر ہماری خوش قسمتی سے ہمارا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب سے قریب تر آ رہا ہے جو پھر ہمیں اس امر کا موقعہ بہم پہنچا رہا ہے کہ ہم اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اپنے عمل سے یہ ثابت کر دکھائیں کہ مخالفین کی تمنائیں ہرگز پوری نہیں ہوئیں۔ اور احمدیت کی ترقی رکی نہیں، بلکہ وہ خدا کے فضل سے آگے ہی آگے قدم بڑھا رہی ہے۔

جو لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ شاید اب اس جماعت کی ترقی رک جائیگی ان کی جھوٹی تمناؤں کی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس سال شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق جلسہ سالانہ میں شامل ہوں اور اس طرح دنیا کو ایک دفعہ پھر بتا دیں کہ ہماری کامیابی اور ہماری عقیدت و محبت کا اصل سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی حی و قیوم ذات ہے نہ کہ کوئی فانی وجود اسی کی رضا کی خاطر ہم مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں

جو لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ شائد اب اس جماعت کی ترقی رُک جائے گی۔ ان کی جھوٹی تمناؤں کی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس سال شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق جلسہ سالانہ میں شامل ہوں اور اسی طرح دنیا کو ایک دفعہ پھر بتا دیں کہ ہماری کامیابی اور ہماری عقیدت و محبت کا اصل سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی حی و قیوم ذات ہے نہ کہ کوئی فانی وجود۔ اسی کی رضا کی خاطر ہم مرکزِ احمدیت میں جمع ہوتے ہیں۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب چند ہی دن باقی رہ گئے ہیں اور اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گذشتہ سال کی اس وقت تک کی وصولی سے قدرے اچھی ہے، مگر ضرورت سے بہت ہی کم ہے۔ لہٰذا تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ انعقاد جلسہ سالانہ سے قبل وصول کر کے داخل خزانہ کرا دیں۔ بعض جماعتوں نے اپنا بجٹ سو فیصدی پورا بھی کر دیا ہے لیکن ابھی ایسی جماعتیں بھی ہیں۔ جن کی وصولی نہایت غیر تسلی بخش ہے۔ یا ان کی طرف سے ابھی تک کچھ بھی وصولی نہیں ہوئی۔

لہٰذا صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان گنتی کے چند دنوں میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے پوری جد و جہد فرما دیں تا ان کے بجٹ کے مطابق وصولی ہو جائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

انجمن وقف جدید کا لٹریچر

وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے اب تک مندرجہ ذیل لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ ضرورتمند احباب دفتر وقف جدید یا مقامی کتب فروشوں سے خرید فرما دیں

(۱) مذہب کے نام پر خون قیمت ۱.۷۵ روپیہ اعلیٰ کاغذ ۔ ۵۰ پیسے ۔ ا روپیہ درمیانہ کاغذ

(۲) ارشادات فریدی قیمت ۰.۲۵ روپیہ

(۳) بائبل کے الہامی ہونے کے بارہ میں ۵۰ سوال قیمت ۲۵ پیسے

(۴) تحریف بائبل اور مسیحی علماء ۔ قیمت ۲۵ پیسے

(ناظم ارشاد وقف جدید)

خوشخبری

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

★— Coca Cola اور 7 up سیون اپ

★— ڈالڈا بناسپتی ★ اعلےٰ درجہ کا چھالیہ

★— سانچی اور دیگر سپیشل پان

خریدنے کے لئے

غلام محمد پان فروش غلہ منڈی ربوہ

کو یاد رکھیں۔

مباحثہ مصر

— از قلم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری —

تردید عیسائیت میں ٹھوس اور مسکت دلائل کا لاجواب مجموعہ ہے۔

انگریزی ایڈیشن — سوا روپیہ

اردو ایڈیشن — دس آنے

ملنے کا پتہ: مکتبہ الفرقان ربوہ

کلید ترجمہ قرآن مجید

سارے قرآن پاک کی رکوع وار لغات اور سلیس ترجمہ۔ جس کے مطالعہ سے صدہا احباب نے ترجمہ قرآن کریم سیکھنے میں امداد نمایاں حاصل کی۔

قیمت ہر دو جلد پانچ روپے —

حیاتِ قدسی یا "حضرت مسیح کشمیر میں" مفت

حکیم عبداللطیف تاجر کتب

نزد نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ

گلزار احمد (ہر حصہ مکمل)

پنجابی منظوم بطرز ہیر وارث شاہ

یعنی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ مؤلفہ ابوالحامد قریشی محمد اسماعیل صاحب ان ہر سہ حصص میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ طیبہ پنجابی اشعار میں نہایت دلکش اور عمدہ پیرایہ میں بیان کی گئی ہے پنجابی جاننے والے احباب کے لئے تبلیغ کے لئے نہایت مفید کتاب ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تمام بک سٹالوں سے حاصل کریں

ملنے کا پتہ: **ظفر پبلشرز اینڈ بک سیلرز ربوہ**

درویشان قادیان نمبر میں
آپ کیا پائیں گے؟

تقسیم ملک کے بعد قادیان کے تفصیلی حالات۔ درویشان قادیان کے شب و روز اہم اور دینی پیغامات و خطوط۔ وسیع تبلیغی مساعی کا تذکرہ۔ صبر و استقامت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات۔ غیر مسلموں کے تاثرات و آراء۔ متعدد تصاویر و نقشہ آبادی قادیان۔ قادیان دارالامان سے اپنی محبت و عقیدت کا ایک عملی ثبوت اس رسالہ کو خرید کر پیش کریں۔

قیمت اڑھائی روپے علاوہ محصول ڈاک

مینیجر الفرقان ربوہ

آپ بیتی
مجاہد بخارا اور روس

جیسا کہ اکثر احباب کو علم ہے جماعت احمدیہ کے معروف مبلغ مکرم مولانا ظہور حسین صاحب مولوی فاضل ۱۹۲۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر بخارا اور روس کی سرزمین پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے تھے وہاں پر آپ کو لرزہ خیز مظالم کا نشانہ بننا پڑا اور قید و بند کی صعوبتوں کے درمیان آپ نے فریضہ تبلیغ کو ادا کیا اور اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ حال ہی میں مکرم مولوی صاحب نے اپنے یہ ایمان افروز حالات کتابی شکل میں شائع کئے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے دوران میں ربوہ کے ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں

قیمت اعلیٰ کاغذ تین روپے — عام کاغذ دو روپے

خاکسار: **عباد اللہ گیانی ربوہ**

حب لسماکس۔ بچوں اور بوڑھوں کیلئے پیغام شفا ہر قسم کی کھانسی کو دور کرتی ہے قیمت فی شیشی دو روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اطلاع عام

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۲۶ ۱۲/۶۳ بروز جمعرات بوقت ۴ ۱/۲ بجے شام دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ میں ہوگا۔ تمام حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ وہ اجلاس میں شمولیت فرما کر ممنون فرماویں۔

ایجنڈا حسب ذیل ہوگا

(۱) سالانہ حسابات نفع ونقصان وبیلنس شیٹ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ بابت سال مختتمہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۳ء۔

(۲) انتخاب برائے ڈائرکٹرز برائے سال آئندہ۔

(۳) انتخاب برائے آڈیٹر برائے سال آئندہ۔

(۴) کوئی اور امر جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

والسلام

جلال الدین شمس

چیئرمین ومینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں تیار کردہ احمدیہ دکان زیورات

فضل برادرز ✗ پبلک کارنر ✗ نوید جنرل سٹور ✗ لجنہ ہال سے بھی ملتی ہیں

مجاہد انگلستان و مصر مولانا جلال الدین صاحب شمس کی قیمتی رائے :-

تاریخ احمدیت

حصہ چہارم کے بارے میں

"تاریخ احمدیت حصہ چہارم جو ادارۃ المصنفین کی طرف سے شائع کی گئی ہے اسے میں نے دیکھا ہے "تاریخ احمدیت کی تدوین کا اہم کام ادارۃ المصنفین کی طرف سے کیا جا رہا ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تاریخ کے بعد اب حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات اور آپ کے عہد خلافت کے واقعات بھی محفوظ ہو گئے ہیں کتاب نہایت جامع ہے اور آپ کے سوانح حیات کے علاوہ بہت سی تاریخی نایاب باتوں پر مشتمل ہے جو ابھی تک منصہ شہود پر نہیں آئی تھیں مصنف نے اس کی تیاری میں بہت محنت شاقہ کی ہے اور جماعت کے لئے ایک نہایت قیمتی ذخیرہ جمع کر دیا ہے علاوہ قیمتی مواد کے متعدد نایاب تصاویر بھی لگائی گئی ہیں طباعت اور کتابت عمدہ ہے اور باوجود ضخیم ہونے کے قیمت اصل لاگت میں مقرر کی گئی ہے میں جماعت کے ہر فرد سے اپیل کروں گا کہ وہ اسے فوراً خرید کریں کیونکہ اس جلد میں جن واقعات کا ذکر کیا گیا ہے احمدیت کی نئی پود کے لئے ان کا جاننا نہایت ضروری ہے۔"

ہدیہ ۸ روپے

جلسہ سالانہ میں ہر بک سٹال سے خریدیئے۔ (ادارۃ المصنفین ربوہ)

معجونیں اور جوارشیں

✗ معجون فلاسفہ ✗ جوارش جالینوس
✗ جوارش کمونی ✗ اطریفل کشنیز
✗ اطریفل اسطوخدوس

تمام مرکبات اعلیٰ اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ خوشنما پیکنگ میں خریدنے کے لئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

میں تشریف لائیں

حب اٹھرا

جس کی تعریف کی اب ضرورت نہیں پونے چودہ روپے

شیزدال

عورتوں کی بے شمار تکالیف کی واحد دوا چار روپے

شھزیب

مرض اٹھرا کی معتدل پڑیاں فی ڈبہ تین روپے

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا نو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳

فرحت علی جیولرز

فون لاہور ۴۸۵۶ — فون گوجرانوالہ ۲۵۲۶

ربوہ جلسہ سالانہ پر تشریف لے جانے والے احباب کیلئے

گوجرانوالہ جنرل بس سٹینڈ پر!

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کا

کیمپ لگایا جا رہا ہے

- گوجرانوالہ ۔ گجرات ۔ سیالکوٹ ۔ جہلم کے اضلاع کے دوست فائدہ اٹھاویں!

نوٹ:- سپیشل بکنگ کے لئے گوجرانوالہ بس سٹینڈ پر مینیجر عبدالکریم صاحب خالد سے مل کر باقاعدہ بکنگ کرالیں۔

مینیجنگ ڈائرکٹر:- ایس ایم شفیق

شربت خانہ ساز، نزلہ، زکام ۔ دمہ ۔ کھانسی کا بے نظیر شربت، فوری اثر کرتا ہے۔ فی شیشی ۱ روپیہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ بند

اہلِ ربوہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کیلئے مزید مکانات پیش کریں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر علیحدہ رہائش کے انتظام کیلئے باہر سے آنے والے مہمانوں کی طرف سے کثرت سے درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ نظامت مکانات ان مہمانوں کی خواہش اسی صورت میں پورا کر سکتی ہے کہ اہالیان ربوہ اس مقصد کیلئے کم از کم ایک ایک کمرہ نظامت ہذا کے چارج میں دے دیں۔ اب تک مندرجہ ذیل حضرات کی طرف سے کل ۳۸ کمرے ملے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جن دوستوں نے ابھی تک جگہ نہیں دی اور کچھ تکلیف اٹھا کر وہ جگہ پیش کر سکتے ہیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ بھی اپنے مکانوں میں سے جگہ نکال کر نظامت ہذا کا ہاتھ بٹائیں۔

ناظم مکانات جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

محلہ دار الرحمت شرقی

۱۔ مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایک کمرہ
۲۔ " حافظ مبارک احمد صاحب "
۳۔ " مخدوم بشیر احمد صاحب "
۴۔ " سکندر خاں صاحب "
۵۔ " عبد الرشید صاحب آف آبادان "

محلہ دار الرحمت وسطی

کوئی کمرہ نہیں ملا۔

محلہ دار الرحمت غربی حلقہ غلہ منڈی

۶۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب / چوہدری جنرل سٹور — ۲ کمرے
۷۔ " محمد نذیر صاحب / شاہد کلاتھ ہاؤس — ایک کمرہ
۸۔ چوہدری نور محمد صاحب "
۹۔ " عبد الکریم صاحب کراچی والے "

محلہ دار الرحمت غربی حلقہ فیکٹری ایریا

۱۰۔ مکرم مولوی صالح محمد صاحب ایک کمرہ
۱۱۔ " مستری چراغ دین صاحب "
۱۲۔ از مسجد محلہ "

محلہ دار الصدر شرقی

کوئی کمرہ نہیں ملا

محلہ دار الصدر جنوبی

۱۳۔ مکرم سید منعم الحسن صاحب ایک کمرہ
۱۴۔ " چوہدری فضل دین صاحب "

محلہ دار الصدر غربی الف

۱۵۔ مکرم ٹھیکیدار محمد دین صاحب "
۱۶۔ " کیپٹن محمد اسلم صاحب "

محلہ دار الصدر غربی ب

۱۷۔ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب "
۱۸۔ " حاجی عبد الکریم صاحب ایک کمرہ

محلہ دار البرکات

۱۹۔ مکرم ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی مرحوم ایک کمرہ
۲۰۔ " چوہدری علی احمد صاحب "
۲۱۔ " محمد شریف صاحب انجینئر "
۲۲۔ " سیٹھ محمد یوسف صاحب "

محلہ باب الابواب

کوئی کمرہ نہیں ملا۔

محلہ دار النصر شرقی

۲۳۔ مکرم سردار احمد صاحب خادم "
۲۴۔ " انور علی صاحب "
۲۵۔ " حشمت علی صاحب "
۲۶۔ " مستری دین محمد صاحب ۲ کمرے

محلہ دار النصر غربی

۲۷۔ مکرم ولایت خاں صاحب ایک کمرہ
۲۸۔ " چوہدری احمد صاحب باجوہ دو کمرے
۲۹۔ " اللہ بخش صاحب ایک کمرہ

محلہ دار الیمن

۳۰۔ مکرم مستری راج ولی صاحب "
۳۱۔ " محمد ابراہیم صاحب "
۳۲۔ " محمد یوسف صاحب "
۳۳۔ " محمد حسین صاحب بہاری "
۳۴۔ " چوہدری غلام رسول صاحب "
۳۵۔ " مرزا عبد الرشید صاحب "

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کی وفات پر

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی قرار دادِ تعزیت

"مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایسے جیّد عالم صاحبِ رؤیا و کشوف اور مستجاب الدعوات بزرگ اور ممتاز صحابی کی وفات پر انتہائی رنج و غم اور درد و الم کے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت موصوف کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ ہم اس صدمہ عظیم میں مرحوم رضی اللہ عنہ کی اہلیہ صاحبہ ان کے صاحبزادگان صاحبزادیوں اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اُن کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اور مرحوم کی وفات سے جو جماعت میں خلاء پیدا ہُوا ہے اسے اپنے فضل سے جلد پُورا فرمائے۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں!"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

ضروری اطلاع

حیدرآباد سے ربوہ کے لئے دو بوگیاں تھرڈ کلاس کی ۲۴۔ دسمبر کو چناب ایکسپریس کے ساتھ لگانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں جو دوست ان میں سفر کرنا چاہیں وہ ۲۲ تاریخ تک مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع کر دیں۔

(شیخ نصیر احمد۔ معرفت فوٹو سپیڈ کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد)

ضلع جھنگ میں آتشبازی کی ممانعت

جھنگ صدر — ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب جھنگ نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت باقاعدہ ایک حکم کے ذریعہ ضلع بھر میں آتشبازی چھوڑنے کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ حکم ۷ ردسمبر ۱۹۶۳ء سے دو ماہ تک نافذ العمل رہے گا۔

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم ڈاکٹر رشید احمد خاں ایم بی بی ایس یکم جنوری ۱۹۶۴ء کو FRCS کا ابتدائی امتحان دے رہا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ، صحابہ کرام، درویشان قادیان اور دیگر احباب سے ان کی شاندار کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ڈاکٹر احمد غلام محمد میڈیکل آفیسر سول ہاسپٹل عیسیٰ خیل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴